436

آیات نمبر 45 تا 56 میں بیان کہ فرعون پر کسی کی نصیحت کا کوئی اثر نہ ہوا اور بالآخر اس کا ٹھکانہ جہنم ہی قرار پایا۔ قیامت کے دن کا ایک منظر جب کمزور لوگ اپنے سرداروں سے جھگڑیں گے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۚ﴿۴۵﴾
چنانچہ اللہ نے اپنے اس مومن بندے کو ان لوگوں کی شرارت آمیز چالوں سے
محفوظ رکھا اور فرعون اور اس کے ساتھیوں کو بدترین عذاب نے آگھیرا اَلنَّارُ
يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ
فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ جہنم کی آگ ہے جس کے سامنے یہ لوگ صبح و شام
پیش کیے جاتے ہیں، اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو حکم دیا جائے گا کہ آل فرعون کو
شدید تر عذاب میں داخل کردو وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا
مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ پھر ذرا اس وقت کا خیال کرو جب یہ لوگ جہنم میں ایک دوسرے سے
جھگڑ رہے ہوں گے، تو دنیا میں جو لوگ کمزور تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ
دنیا میں ہم تمہارے پیروکار تھے، تو کیا اب جہنم کی آگ کا کچھ حصہ ہم پر سے ہٹا سکتے
ہو ؟ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ
الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ متکبرین جواب دیں گے کہ اب تو ہم سب ہی اس آگ میں پڑے ہیں،
حقیقت یہ ہے کہ اللہ کو اپنے بندوں کے درمیان جو فیصلہ کرنا تھا وہ کر چکا وَ قَالَ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ
الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ اور اہل جہنم اپنے نگران فرشتوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے
التجا کرو کہ وہ ہمارے عذاب میں کسی دن تو کمی کر دیا کرے قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ
تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ وہ نگران فرشتے جواب دیں گے کہ کیا تمہارے
رسول تمہارے پاس واضح معجزات لے کر نہیں آئے تھے؟ قَالُوْا بَلٰى ؕ اہل جہنم
کہیں گے کہ ہاں! رسول آئے تو تھے قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اس پر فرشتے جواب دیں گے کہ پھر تو تم خود ہی دعا کرو! اور اس
وقت کافروں کی دعا بے نتیجہ اور بے سود ہی رہے گی رکوع[۵] اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ لا يقيناً ہم اپنے
رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے اس دنیا میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس
دن بھی مدد کریں گے جس دن گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ اس دن ظالموں
کو ان کا کوئی بھی عذر فائدہ نہ پہنچا سکے گا، ان پر اللہ کی لعنت ہوگی اور ان کے لئے جہنم
کا برا ٹھکانہ ہوگا وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ لا بلاشبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب ہدایت عطا فرمائی اور بنی
اسرائیل کو اس کا وارث بنایا هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ یہ کتاب عقل
و دانش رکھنے والوں کے لیے ہدایت و نصیحت تھی فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ پس اے
پیغمبر (ﷺ)! صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، اپنے گناہوں کی مغفرت طلب
کیجئے اور صبح وشام اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہیں رسول اللہ
(ﷺ) کی وساطت سے پوری امت سے خطاب ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ
اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ
بے شک جو لوگ اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں جبکہ ان کے پاس
کوئی سند بھی نہ آئی ہو، ان کے دلوں میں غرور اور بڑا بننے کی ایک ایسی خواہش ہے جو
کبھی پوری نہیں ہو سکتی فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ سو
آپ ان کے شر سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ مانگتے رہیئے، بیشک وہی خوب سننے والا اور
خوب دیکھنے والا ہے